علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ ہوم اینڈ ہیلتھ سائنسز)

کورس : بچے کی نشوونما (487)
سطح: بی اے

سمسٹر: بہار 2014ء

بستہ برائے طلبہ

عزیز طلبہ! السلام علیکم۔

اس ڈاک کے ہمراہ آپ کو مندرجہ ذیل درسی مواد بھیجا جا رہا ہے۔

1- درسی کتاب (یونٹ نمبر 1 تا 9)

2- امتحانی مشق نمبر 1 اور 2

3- رہنمائے طلبہ برائے کورس / عمومی رہنمائے طلباء

4- تعارفی پمفلٹ

5- فارم برائے امتحانی مشق (2 سیٹ)

6- اوقات نامہ برائے مشقی کام اور تعلیمی اجتماعات

(الف) شعبہ مراسلاتی خدمات

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، سیکٹر H-8، اسلام آباد

(ب) متعلقہ ریجنل آفس کا پتہ آپ کے تعارفی پمفلٹ میں دیا گیا ہے اس پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ ہوم اینڈ ہیلتھ سائنسز)

کورس: بچے کی نشوونما (487)　　　　سطح: گریجویٹ

کورس کی تفصیل

گریجویٹ سطح کے اس کورس میں نشوونما کے مختلف پہلوؤں کا مفصل جائزہ پیش کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ بچے کی پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد کے دور کے متعلق مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کیا جائے مثلاً جسمانی ذہنی، معاشرتی اور تعلیمی ضروریات کے علاوہ بچے کی شخصیت سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے مختلف طریقے بتائے گئے ہیں جن کی مدد سے آپ بچے کا آسانی مطالعہ کر سکتے ہیں۔

اس کورس کے ہر یونٹ کو چند حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان چند حصوں کو مزید چھوٹے حصوں میں بانٹ دیا گیا ہے تا کہ آپ کو امتحان کی تیاری کے لیے دہرائی کرنے میں آسانی ہو۔ کورس میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ نے صرف روزانہ با قاعدگی سے آدھا گھنٹہ اس کا مطالعہ کریں بلکہ عملی طور پر ان معلومات کو اپنے ہاتھ سے انجام دیں اور مخصوص معلومات کو ہمیشہ کے لیے ذہن نشین کر لیں۔

کورس کے بنیادی مقاصد

☆ نشوونما کے اصول اور بچوں کے مطالعہ کے طریقوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

☆ زندگی کی ابتدا اور جسمانی نشوونما کے بارے میں روشناس کرنا۔

☆ حرکی، گویائی، جذباتی، ذہنی اور معاشرتی نشوونما کے بارے میں مفید معلومات پہنچانا تا کہ آپ ان سے مستفید ہو سکیں۔

خود آزمائی

ہر یونٹ میں خود آزمائی کے عنوان سے کچھ سوالات دیے گئے ہیں تا کہ آپ جائزہ لے سکیں کہ پڑھا ہوا مواد آپ کس حد تک سمجھ پائے ہیں اور آپ نے کس قدر یاد رکھا ہے۔ ان سوالات کے جوابات یونٹ کے اختتام پر دیے گئے ہیں تا کہ آپ اپنے جوابات کا موازنہ کر سکیں۔

جز وقتی معلم

آپ کے علاقے میں جز وقتی معلم مقرر کیے گئے ہیں۔ معلم کا نام اور پتہ علیحدہ ارسال کیا جائے گا۔ معلم آپ کو مطالعہ اور عملی کام میں رہنمائی اور مدد دینے کے لیے ہیں ان کے علم اور تجربے سے فائدہ اٹھائیے۔ آپ کی امتحانی مشقوں کی جانچ پڑتال بھی انہی کے ذمے ہے۔ علیحدہ دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق معلم کو مطالعاتی مرکز میں ملیے۔

مراسلتی معلم

اگر ایسی صورت ہوئی کہ آپ کے کسی قریبی ادارے میں معلم کا تقرر نہیں ہوا تو آپ کے مطالعے میں مدد دینے اور آپ کی رہنمائی کرنے کے لیے مراسلتی معلم کا تقرر کیا جائے گا جس کا یہ مطلب ہوگا کہ فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ کے لیے بالمشافہ مدد لینا تو شاید ممکن نہ ہو البتہ آپ کے مطالعے میں پیش آنے والی مشکلات معلم کو لکھ بھیجیں اور وہ ڈاک کے ذریعے ہی آپ کی رہنمائی کریں گے۔ امتحانی مشقوں کی جانچ بھی ایسے ہی معلم کے ذمے ہوگی۔

امتحانی مشقیں

اس کورس میں دو امتحانی مشقیں ہوں گی۔ ان مشقوں کا حل کرنا لازمی ہے اور مجموعی طور پر 40% فیصد نمبر حاصل کرنا بھی لازمی ہے۔ ان مشقوں کو مقررہ وقت تک حل کر کے اپنے معلم کے حوالے کر دیں۔ معلم آپ کی مشق کو پندرہ دن کے اندر جانچ کر واپس کر دیں گے۔

<u>"امتحانی مشق کے ساتھ اس سے متعلقہ تعین فارم پر کر کے لگانا نہ بھولیں۔"</u>

آخری امتحان

کورس کے آخر میں ایک تحریری امتحان ہوگا۔ امتحان کے نمبر 70% جبکہ امتحانی مشقوں کے نمبر 30% ہوں گے۔ دونوں مرحلوں میں کامیابی کورس کی تکمیل کے لئے لازمی ہے اور کامیابی کے لئے مجموعی طور پر 40% نمبر درکار ہیں۔

[=====]

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ ہوم اینڈ ہیلتھ سائنسز)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی جعلی سٹوڈنٹ سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: بچے کی نشوونما (487) — سمسٹر: بہار 2014ء

سطح: گریجویٹ — کل نمبر 100

امتحانی مشق نمبر 1

(یونٹ: 1 تا 3)

حصہ (الف) — **کل نمبر 10**

ذیل میں دی گئی خالی جگہ درست جواب سے پر کریں۔ ہر جز کا ایک نمبر ہے۔

1- نمو سے مراد جسمانی افعال میں..................ہیں۔

2- ....کے نظریے کے مطابق انسان جنین سے مرنے تک تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

3- لڑکیوں میں بالغ ہونے کا دور....................سال تک شمار کیا جاتا ہے۔

4- معروضی مشاہدے کو..........................حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

5- بچے میں ظاہری تبدیلی کے دوران....................رویے بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

6- زندگی کے شروع کے سالوں میں.....................تیزی سے ہوتی ہے۔

7- بچہ پیدائش کے وقت اپنے اندر بے شمار صلاحیتیں اور.................لے کر پیدا ہوتا ہے۔

8- مشاہدے کی.....................اقسام ہیں۔

9- ....طریقہ زیادہ تر جڑواں بچوں کے مطالعہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

10- بچے کی اچھی تعلیم و تربیت کا اس کی ....پر گہرا اثر ہوتا ہے۔

حصہ (ب) کل نمبر 20

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات مختصراً لکھیں۔ ہر سوال کے چار نمبر ہیں۔

1- غالبیت اور مغلوبیت (dominance & relessnance) سے کیا مراد ہے؟

2- موروثیت کیا ہے؟

3- انٹرویو کا کیا طریقہ ہے؟

4- بچوں کی شخصیت کا تجرباتی مطالعہ کیسے کیا جاتا ہے؟

5- تجرباتی طریقہ کے فوائد لکھیں۔

حصہ (ج) کل نمبر 70

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تفصیل سے لکھیں۔ ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔

1- نشوونما کی تعریف لکھیں۔ نیز نشوونما کس طرح ہوتی ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

2- نشوونما کے کتنے اصول ہیں؟ نام لکھیں اور کسی ایک پر تفصیلی بحث کریں۔

3- بچوں کے مطالعہ میں مشاہداتی طریقہ کی اقسام اور فوائد کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

4- طولانی طریقہ کار کے بارے میں مفصل تحریر کریں۔

5- خلیوں کو کن تین مراحل سے گزرنا پڑتا ہے؟ ان مراحل کے بارے میں مفصل تحریر کریں۔

6- مینڈل کے وضع کردہ قوانین وراثت مفصل تحریر کریں۔

7- بچوں کے کردار کی خصوصیات کی پیمائش کس طرح کی جاتی ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

☆☆☆☆☆

کورس: بچے کی نشوونما (487) — سمسٹر: بہار 2014ء

سطح: گریجویٹ — کل نمبر 100

امتحانی مشق نمبر 2

(یونٹ: 4 تا 7)

حصہ (الف) — کل نمبر 10

ذیل میں دی گئی خالی جگہ درست جواب سے پر کریں۔ ہر جز کا ایک نمبر ہے۔

1- ہر شخص کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس کے قد و قامت، جسامت اور...............میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

2- پیدائش کے وقت نومولود کے...............نہیں ہوتے ہیں۔

3- دو سے چھ سال کی عمر کے بچوں کے...............بہت تیزی سے بڑھتے ہیں۔

4- شکل کے لحاظ سے ہڈی کی...................اقسام ہیں۔

5- حرکی نشوونما سے مراد بچے کے مختلف اعضا کی حرکت میں...................ہے۔

6- پیدائشی طور پر کسی قسم کی...............بچے کی حرکی نشوونما کو متاثر کر سکتی ہے۔

7- ....کی عمر تک بچے ابلاغ کی اہمیت سمجھ جاتے ہیں۔

8- بڑے اگر بچے کی بات نہ سمجھ سکیں تو بچے...................کا شکار ہو جاتے ہیں۔

9- چہرے کے تاثرات اور...............تبدیلیوں کے ذریعے بچے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

10- شیر خوار بچہ اپنی ضروریات کے اظہار کے لیے...................پر انحصار کرتا ہے۔

حصہ (ب) — کل نمبر 20

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات مختصراً لکھیں۔ ہر سوال کے چار نمبر ہیں۔

1- جسمانی نشوونما کی ماہیت لکھیں۔

2- عضلات کیا ہیں؟

3- گویائی کا کیا مطلب ہے؟

4- خوف کی اہمیت لکھیں۔

5- جذباتی محرومی کا کیا مطلب ہے؟

حصہ (ج)　　　　کل نمبر 70

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تفصیل سے لکھیں۔ ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔

-1 دانتوں کی ساخت، اقسام اور بچوں کے دانتوں کے نکلنے کی اوسط عمر لکھیں۔

-2 نوبلوغت کی تبدیلیوں کے بارے میں مفصل لکھیں۔

-3 حرکی نشوونما کے مثبت اثرات لکھیں۔

-4 قبل از گویائی ابلاغ کی اقسام کیا ہیں؟ مفصل لکھیں۔

-5 نشوونما کے مختلف پہلوؤں کا باہم تعلق واضح کریں۔

-6 جذبات کی کیا اہمیت ہے؟ مفصل لکھیں۔

-7 بچے کی ذاتی افادیت کے حامل فنون اور معاشرتی افادیت کے حامل فنون پر روشنی ڈالیں۔

[=====]